الادب المفرد

کتاب زندگی



حضرت امام بخاریؒ

نفیس اکیڈمی
اردو بازار، کراچی

کتابِ زندگی

اردو ترجمہ

الادب المفرد

اُن احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و آثارِ صحابہؓ کا بیش بہا مجموعہ جو تمام تر شخصی اخلاق، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، معاشرے اور قومی فرائض سے متعلق ہیں

یہ کتاب ایک مسلمان مرد یا عورت کی اخلاقی زندگی کے لئے وہ سرچشمۂ ہدایت ہے جو خود ہادیٔ عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر مشتمل ہے، جسے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کرکے اُمتِ اسلامیہ کیلئے محفوظ کیا

از
حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
علامہ سید عبدالقدوس ہاشمی ندوی

نفیس اکیڈمی
اسٹریچن روڈ۔ کراچی ۱ (پاکستان)

آفسٹ ایڈیشن

طبع دہم ——— اپریل ۱۹۸۳ء

ضخامت ——— ۳۶۸ صفحات

فون نمبر ——— ۲۱۳۳۰۲

قیمت

مجلد مع پلاسٹک کور ——— روپے

طابع

نفیس اکیڈیمی آفسٹ پرنٹرز

کراچی، فون ۲۳۶۲۲

بریدہ کہتے عطاء کہتے ہیں کہ مجھ سے عبداللہ بن ابی ملیکہ نے بیان کیا کہ قاسم نے اُن سے بی بی عائشہؓ سے روایت کی ہے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ ایک صاحب ایمان کو جو مصیبت پڑے، ایک کانٹا چبھنا یا اس سے بڑھ کر وہ کفارہ ہوتی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا میں کسی مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھتا ہے اور وہ صبر کر لیتا ہے تو قیامت کے دن اس کے بدلے میں بھی اس کی کوئی نہ کوئی خطا معاف کی جائے گی۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی مومن یا مومنہ کوئی مسلم یا مسلمہ جب کسی مرض میں مبتلا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔

(۲۴۳) کیا کسی مریض کا یہ کہنا کہ مجھے تکلیف ہے شکایت شمار ہوگی

ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا، میں اور عبداللہ بن الزبیر عبداللہ کے قتل سے دس دن پہلے بی بی اسماء کے پاس گئے۔ اسماء کو بڑی تکلیف تھی، عبداللہ نے ان سے کہا کیسی طبیعت ہے کہا کہ مجھے تکلیف ہے۔ عبداللہ نے کہا اور مجھے موت درپیش ہے۔ اسماء نے کہا کہ شاید تم چاہتے ہو کہ میں مر جاؤں اس لئے تم اس کی تمنا کرتے ہو۔ ایسا نہ کرو۔ خدا کی قسم میں موت نہیں چاہتی جب تک تمہارا ایک فیصلہ نہ ہو جائے۔ یا تو تم قتل کر دیئے جاؤ اور میں اس پر صبر کروں یا تم فتح مند ہو جاؤ اور میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ خبردار کسی ایسی تجویز پر جس سے تمہیں اتفاق نہ ہو موت کے ڈر سے راضی نہ ہو جانا۔ عبداللہ کے دل میں یہ تھا کہ یہ قتل ہو جائیں گے تو اسماء اُن کی والدہ کو صدمہ اٹھانا پڑے گا۔

حضرت ابوسعید الخدری سے روایت ہے کہ وہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس وقت آپ کو شدید بخار تھا۔ آپ ایک لحاف اوڑھے ہوئے تھے۔ انہوں نے لحاف کے اوپر ہاتھ رکھا اور بخار کی حرارت اوپر محسوس کی تو ابوسعید نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کا بخار کتنا تیز ہے۔ فرمایا ہم پر اسی طرح بلائیں تیز ہوتی ہیں

اور ہمارا اجر بڑھتا ہے، اس پر ابوسعید نے عرض کیا، یا رسول اللہؐ کون لوگ سب سے زیادہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں۔ فرمایا انبیاء، اس کے بعد صالحین۔ انبیاء میں سے ایک نبی فقر میں مبتلا ہوئے۔ حتیٰ کہ ایک کپڑے کے سوا کچھ نہ تھا۔ اسی کو پھاڑتے اور پہنتے تھے۔ اور اس قدر جوؤں میں مبتلا ہوئے کہ جوؤں نے ان کو مار ڈالا۔ اور یہ لوگ آزمائش سے اتنے مسرور ہوتے ہیں جتنا کہ تم عطیہ سے بھی نہیں ہوتے۔

(۲۴) اس کی عیادت کرنا جس پر غشی طاری ہو

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں ایک بار بیمار پڑا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ میری عیادت کو تشریف لائے۔ مجھے انہوں نے اس حال میں پایا کہ غشی طاری تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر چھینٹا دیا تو مجھے ہوش آ گیا۔ دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ عرض کیا، یا رسول اللہ میں اپنے مال میں کیا عمل کروں، میں اپنے مال کا فیصلہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپؐ نے اس کا کچھ جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

(۲۵) بچہ کی عیادت کرنا

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا ایک بچہ بہت ہی سخت بیمار پڑا تو انہوں نے رسول اللہؐ کی خدمت میں ایک آدمی کے ذریعہ کہلا بھیجا کہ میرا بچہ مرا جا رہا ہے تو آپؐ نے پیام لانے والے سے فرمایا۔ جاؤ اور لڑکی سے کہہ دو۔ اللہ کو حق حاصل ہے جو چاہے لے لے اور جو چاہے دے دے۔ اور ہر چیز کے لئے اس کے پاس وقت مقرر ہے۔ اس لئے صبر کرے اور برداشت کرے۔ پیامی نے جا کر صاحبزادی کو آپ کا پیغام سنا دیا پھر انہوں نے بھیجا اور آپ کو قسم دلائی کہ ضرور تشریف لائیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند صحابہ کے ساتھ اٹھے جن میں حضرت سعد بن عبادہ بھی تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچہ کو لیا اور اپنے بازوؤں پر اسے رکھ لیا۔ بچے کے صدر سے ایسی آواز آ رہی تھی جیسے خشک مشکیزے کی کھڑکھڑاہٹ۔ تو آپ کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔ اس کے بعد سعدؓ نے کہا کہ آپ رو رہے ہیں۔ حالانکہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپؐ نے فرمایا، میں تو